سونف کی کاشت

سونف کا نباتاتی نام Foeniculum vulgare اور انگریزی نام Fennel ہے۔ سونف بنیادی طور پر بحیرہ رومی خطے کی آب وہوا کا پودا ہے۔ حکماء سونف کو بیشتر نسخہ جات میں بنیادی دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ دیسی حکمت کے بیشتر نسخہ جات میں سونف کے بیجوں اور جڑوں کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہ بنیادی طور پر ہاضم خصوصیات کی حامل ہے۔ گیس اور بدہضمی کا بہت موثر علاج مہیا کرتی ہے۔ بلغم اور جسم کے فاضل مادوں (Cholestrol) کا خاتمہ کر کے موٹاپے کا علاج کرتی ہے۔ تلی اور گردے کا علاج مہیا کرتی ہے۔ ضروری رطوبات بڑھانے میں لاجواب ہے۔ اسی وجہ سے دودھ پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتی ہے اور ماہواری کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ معدہ، گردہ، تلی، پستان اور مثانے کے امور میں سہولت پیدا کرتی ہے۔ سونف قوتِ بصارت وسماعت کو تقویت بخشتی ہے۔ اس میں وٹامن اے کثیر مقدار میں ہوتا ہے۔ پرانے دست کی پرانی بیماری کے لئے بھی مفید ہے۔ بڑھاپے کا عمل موخر کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

زمین اور آب وہوا

اچھے نکاس والی میرا اور بھاری میرا زمین میں بہتر پیداوار دیتی ہے۔ ریتلی، سیم اور تھور والی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔ ہلکی میرا زمینوں میں پھول آوری کے بعد آبپاشی کی صورت میں گرنے پر شدید

نقصان ہوسکتا ہے۔ سونف کم وبیش پورے پنجاب میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ شمالی پنجاب کے مقابلے میں جنوبی پنجاب میں اسے بیماری کم لگتی ہے۔

بہتر سونف پیدا کرنے میں موسم بڑی اہمیت رکھتا ہے معتدل اور سرد خشک آب وہوا میں بہتر افزائش کرتی ہے۔ جو سرد مرطوب ماحول میں بہتر افزائش کرتا ہے۔ اگر چہ سونف کا پودا چند ایک دن کا کہر بھی برداشت کر سکتا ہے۔ پکنے کے دوران اگر موسم تدریجاً گرم ہو تو معیاری سونف پیدا ہوتی ہے۔ اگر موسم 40 سینٹی گریڈ یا زیادہ گرم ہو جائے تو پکنے کا عمل تیزی سے مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں دانہ سکڑ کر باریک رہ جاتا ہے۔

کھادیں

سونف کو اوسطاً 35 کلوگرام نائٹروجن، 23 کلوگرام فاسفورس اور 12.5 کلوگرام فی ایکڑ پوٹاش ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ کھاد کی یہ مقدار ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک ڈی اے پی، نصف بوری ایس او پی یا ان کے متبادل کھادوں سے پوری کی جا سکتی ہے۔ اس میں سے ایک تہائی نائٹروجن، تمام فاسفورس بوقتِ کاشت ڈالی جائے۔ بقیہ نائٹروجن کاشت کرنے کے بعد 35 تا 60 دن کے اندر اندر گوڈی وچھدرائی کرنے کے بعد قسط وار کر کے ڈالی جائے۔ زیادہ تاخیر سے نائٹروجن ڈالی جائے تو فصل کے گرنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سونف دو فٹ کی ہونے پر مٹی چڑھادی جائے تو بہترین پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

آبپاشی

ڈرل سے کاشت کی صورت میں پہلا پانی حتی الوسع تاخیر سے لگانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ پٹڑیوں کے کناروں پر کاشت کی صورت میں پہلا پانی احتیاط سے یکساں لگایا جائے۔ باقی پانی حسب ضرورت لگائے جائیں۔ جب فصل پھولوں پر آجائے تو اس کے بعد ہر آبپاشی موسمی پیشگوئی کی مطابقت سے کرنی چاہئے۔ سونف کے تنے اندر سے کھوکھلے ہونے کی وجہ سے کافی کمزور ہوتے ہیں۔ 4 فٹ سے بڑی

ہونے پر آبپاشی کے بعد ہوا چلنے سے آسانی سے گر جاتے ہیں اور شدید نقصان ہوسکتا ہے۔ اسی لئے پانی لگانے کا کام ہوا تھم جانے پر ترجیحاً شام کے وقت کیا جائے۔

شرح بیج

ڈرل سے کاشت کی صورت میں 4 تا 5 کلوگرام، پٹڑیوں پر چوکے لگانے کی صورت میں صرف 2.5 کلوگرام بیج کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک ایکڑ میں سونف کے 25 تا 30 ہزار پودے ہوں تو بھرپور پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ زیادہ گھنی فصل کم پیداوار دیتی ہے۔

چھدرائی

ڈرل سے کاشتہ سونف کی چھدرائی بہت ضروری ہوتی ہے۔ جب فصل کا قد چھ تا نو انچ ہو جائے تو اس کی چھدرائی کرکے پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8 انچ کر دیا جائے۔ اگر چھدرائی نہ کی جائے تو فصل کے تنے کمزور رہتے ہیں اور گرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

وقتِ کاشت

وسطی پنجاب کے لئے وسط اکتوبر تا وسط نومبر بہتر وقت ہے۔ اگیتی کاشت اکتوبر کے دوران اور درمیانی کاشت نومبر کے پہلے ہفتے کے دوران کی جاسکتی ہے۔ ڈرل سے کاشت کرنی ہو تو اکتوبر میں جبکہ پٹڑیوں یا کھیلیوں پر کاشت کرنی ہو تو نومبر کے شروع میں کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

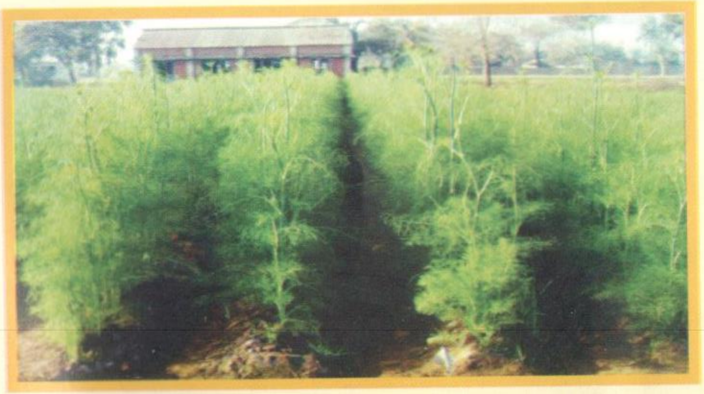

طریقہ کاشت

زمینی ساخت اور وسائل کی مناسبت سے سونف کو چار طریقوں سے کاشت کیا جاسکتا ہے:

الف ڈرل سے کاشت

میرا زمینوں میں بڑے پیمانے پر سونف کاشت کرنی ہو تو ڈرل سے کاشت کی جائے۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں قطاروں کا فاصلہ 2 تا 2.5 فٹ رکھا جائے۔ اگاؤ مکمل ہونے کے بعد چھدرائی کرکے پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8 انچ کر دیا جائے۔

ب پٹڑیوں پر کاشت

چھوٹے پیمانے پر بھاری میرا زمینوں میں سونف کو پٹڑیوں کے کناروں پر چوکے لگا کر کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ چار فٹ کے فاصلے پر رجر کھول کر پٹڑیاں بنانے کے بعد ان کے دونوں کناروں پر 9 تا 12 انچ کے فاصلے پر چوکے لگائے جائیں۔ اس صورت میں پودوں کا فاصلہ 9 انچ اور پٹڑیوں کی چوٹی کا 2.5 فٹ برقرار رکھا جائے۔

ج کھیلیوں پر کاشت

بھرپیداوار حاصل کرنے کیلئے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر رجر سے بنائی گئی کھیلیوں کے ایک کنارے پر نو نو انچ کے فاصلے کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ جب فصل کا قد چھ انچ ہو جائے تو چھدرائی کر دی جائے۔ جب فصل کا قد دو فٹ ہو جائے اس وقت نائٹروفاس یا اس کے متبادل کھاد ڈال کر مٹی چڑھا دی جاتی ہے۔

سونف کی رنگت برقرار رکھنا

سونف کی رنگت کنٹرول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سبز کی بجائے پیلے ہونے والے گچھے نیم پختہ حالت میں

کاٹ کر سائے میں خشک کیے جائیں۔ پہلی چنائی کے موٹے دانوں والی سونف سائے میں خشک کر کے اس کی الگ گہائی کی جائے۔ سونف کو زیادہ پکنے سے پہلے پہلے کاٹ کر سائے میں خشک کیا جائے۔ اگر پکائی کے دوران یعنی اپریل کے شروع میں موسم اچانک زیادہ گرم ہو جائے تو اس کا دانہ پچک جاتا ہے اور پوری کوشش کے باوجود سونف کی رنگت خراب ہو جاتی ہے۔ ایسی صورتحال سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ سونف کو زیادہ لیٹ کاشت نہ کیا جائے۔

کیڑے اور بیماریاں

سونف پر کیڑوں کا حملہ بہت کم ہوتا ہے۔ البتہ کلراٹھی زمین میں کاشت کی جائے تو جڑ کے گالے سے متاثر ہو سکتی ہے۔ مارچ اپریل میں جھلساؤ کی بیماری آسکتی ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے پھول آوری سے لے کر دانہ دودھیا حالت میں پہنچنے کے درمیان 10 دن کے وقفہ سے ٹیبوکونازول پلس ٹرائی فلوکسی سٹروبن 75WG بحساب 65 گرام یا ڈائی فینوکونازول 250 SC بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ یا ان کے متبادل زہریں مقامی محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے دو مرتبہ سپرے کی جاسکتی ہیں۔

جڑی بوٹیاں

اکتوبر کاشتہ اگیتی سونف کو نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، قلفہ، چولائی، مدھانہ، سوانکی، شاہترہ اور لمب گھاس وغیرہ شامل ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹر کھیلیوں پر چوکے لگانے کے ایک دو دن بعد صرف وتر مقامات پر سپرے کی جاسکتی ہے۔ بہتر پیداوار کے لئے ضروری ہے کہ سپرے کرنے کے 40 دن بعد ایک مرتبہ گوڈی بھی کر دی جائے۔

برداشت

اگر وسط اکتوبر کے دوران کاشت کی جائے تو یہ فصل اپریل کے دوران 160 تا 180 دنوں میں تیار

ہو جاتی ہے۔ سونف کی کٹائی بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سونف کی فصل یکساں طور پر یکبارگی نہیں پکتی۔ کچھ گچھے پہلے پکتے اور اور کچھ دس دن بعد میں۔ برداشت کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ جو گچھے پک جائیں انہیں کاٹ لیا جائے۔ پہلی چنائی کی سونف چونکہ زیادہ معیاری اور موٹے دانوں والی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو الگ فروخت کیا جائے۔ گچھے درانتی سے کاٹ کر سائے میں خشک کیے جائیں اور ڈنڈے یا ٹریکٹر کی مدد سے کوٹنے کے بعد صفائی کر کے مارکٹنگ کی جائے۔ اگر سایہ دار مقام پر سٹور کی جائے تو اس کی خوشبو برقرار رہتی ہے۔

پیداوار

روایتی طریقوں سے کاشت کی صورت میں عام طور پر 5-6 من دستیاب ہوتی ہے۔ لیکن بہتر پیداواری اور موسمی حالات میں اچھی فصل سے 15 من فی ایکڑ تک بھی پیدا ہو سکتی ہے۔